



سوال

(364) بینک کی نوکری حرام ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بینک کی نوکری کا شریعت میں کیا حکم ہے؟

(ع، م جامعہ عائشہ للبنات غازی آباد لاہور)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بینک کی ملازمت قطعاً جائز نہیں۔ احادیث کی کتابوں میں صاف طور پر بینک کی ملازمت حرام اور ناجائز قرار دی گئی ہے۔ جامع ترمذی میں کتاب البیوع باب الربا میں حدیث ہے رسول اللہ ﷺ فرمایا

«لَعْنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كُلِّ رِبَا، وَمُؤَكَّدٌ، وَشَاهِدِيَّةٌ، وَكَاتِبَةٌ» (تحفة الاحوذی ج ۲ ص ۱۳۶)

کہ اللہ تعالیٰ نے سود کھانے والے، کھلانے والے سود کے معاملہ میں گواہ بننے والے اور سود کا معاملہ لکھنے والے، یعنی کلرک، میجر، خازن وغیرہ سب پر لعنت کی ہے۔ لہذا اس حدیث سے ثابت ہوا کہ ہر قسم کے موجودہ بینکوں میں ہر طرح کی نوکری کرنا حرام، سخت گناہ اور لعنتی عمل ہے

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج 1 ص 863

محدث فتویٰ